ہولی فیتھ پریزنٹیشن اسکول راولپورہ سرینگر۔

جماعت: آٹھویں　　　　　　　　　　سبق نمبر۱:　حمد

(۱) فرہنگ:۔　کتاب میں دیئے گئے الفاظ کے جملے بنایئے۔

سوال نمبر۱:۔شاعر خدا سے کیا مانگتا ہے؟

جواب:۔شاعر اللہ سے سیدھے راستے پر چلنے کی دعا مانگتا ہے جس راہ پر دنیا کے پرہیزگار لوگ چلتے ہیں۔

سوال نمبر۲:۔خدا کی نظر میں کون سے لوگ شان وشوکت والے ہیں؟

جواب:۔خدا کی نظر میں متّقی اور پرہیزگار لوگ شان وشوکت والے ہیں۔

سوال نمبر۳:۔شاعر کس سے مدد مانگتا ہے؟

جواب:۔شاعر اللہ سے مدد مانگتا ہے۔

سوال نمبر۴:۔نظم کے آخری مصرعے میں کیا دعا مانگی ہے؟

جواب:۔نظم کے آخری مصرعے میں شاعر نے اپنی دعا کی مقبولیت کے لئے دعا مانگی ہے۔

(۳) خالی جگہیں پر کیجیئے۔

(۱)　آن بان　　(۲)　سہارا　　(۳)　نام، عالم　　(۴)　یارب

سبق نمبر۲:۔　کاہلی

(۱) فرہنگ:۔　کتاب میں دیئے گئے الفاظ کے جملے بنایئے۔

(۲) سوالات۔

سوال نمبر۱:۔　سرسید احمد خان کے خیال میں سب سے بڑی کاہلی کیا ہے؟

جواب:۔سرسید احمد خان کے خیال میں سب سے بڑی کاہلی اپنے دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینا ہے۔

سوال نمبر۲:۔　کون سے لوگ بہت کم کاہل ہوتے ہیں؟

جواب:۔جو لوگ اپنے ہاتھ پاؤں سے محنت مزدوری کرتے ہیں، اپنے لئے روزی روٹی کماتے ہیں، اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے دن رات محنت کرتے ہیں وہ لوگ بہت کم کاہل ہوتے ہیں۔

سوال نمبر۳:۔　انسان کس حالت میں کاہل اور بالکل حیوان صفت ہو جاتا ہے؟

جواب:۔　جو لوگ محنت مزدوری نہیں کرتے اور اپنے اخراجات پورے کرنے کے لئے زیادہ محنت نہیں کرتے وہ اپنے دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دیتے ہیں۔ایسے لوگ عادتاً بہت کاہل اور حیوان صفت ہو جاتے ہیں۔

سوال نمبر۴:۔اگر انسان اپنے دلی قویٰ کو بے کار ڈال دے تو اس کا کیا حال ہوگا؟

جواب:۔اگر انسان اپنے دلی قویٰ کو بے کار ڈال دے تو اس کے عام شوق وحشیانہ باتوں کی طرف مائل ہو جائیں گے،شراب پینا اور مزے دار کھانا اس کو پسند ہوگا۔قمار بازی اور تماش بینی کا عادی ہوگا۔وہ بالکل کاہل اور حیوان صفت ہو جائے گا۔

سوال نمبر۵:۔ہماری قوم کی حالت کس طرح بہتر ہو سکتی ہے؟

جواب:۔اگر ہم اپنے دلی قوی کو بے کا نہ چھوڑیں یعنی ہر وقت اسی فکر اور کوشش میں رہیں کہ کس طرح ہمارا دل اور دماغ ہر وقت کام میں مصروف رہے۔کس طرح ہم اپنی تمام ضروریات کو پورا کریں وغیرہ،تو ہماری قوم کی حالت بہتر ہو سکتی ہے۔

(۳) جملے پورے کیجئے (خود سے کیجئے)۔

(۴) متضادالفاظ لکھئے۔

(۱) چستی (۲) بیرونی (۳) نامناسب (۴) یقین (۵) بدتری

(۶) سلیقہ (۷) مستقل (۸) غیرضروری

(۵)جملوں میں استعمال کیجئے (خود سے کیجئے)۔

سبق نمبر۳:۔ (لل دید)

(۱) فرہنگ:۔ کتاب میں دیئے گئے الفاظ کے جملے بنایئے۔

(۲) سوالات۔

سوال نمبر۱:۔لل دید کس وجہ سے مشہور ہے؟

جواب:۔لل دید اپنی شرافت، پاکبازی، صبروتحمل اور اپنے عارفانہ کلام کی وجہ سے مشہور ہے۔

سوال نمبر۲:۔لل دید کے زمانے میں کون بزرگ حضرات گزرے ہیں؟

جواب:۔ لل دید کے زمانے میں دو بڑے بزرگ حضرات گزرے ہیں۔

(۱) حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی (۲) حضرت شیخ نورالدّین نورانیؒ

سوال نمبر۳:۔ شیخ نورالدّین کو دودھ پلاتے وقت لل دید نے کیا کہا؟

جواب:۔شیخ نورالدّین کو دودھ پلاتے وقت لل دید نے کہا کہ ''اے ننھے دنیا میں آتے ہوئے لاج نہ آئی اور اب دودھ پینے میں کیسی شرم''۔

سوال نمبر۴:۔لل دید کے واکھوں میں کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟

جواب:۔لل دید کے واکھوں میں راونچ نیچ اور ذات پات کے بندھنوں کو توڑنے اور اخلاقی قدروں کو اپنانے کی تلقین کی گئی ہے۔

سوال نمبر۵:۔ لل دید کو کن کن ناموں سے پکارا جاتا ہیں؟

جواب:۔ لل دید کو مسلمان ''لل عارفہ'' اور ہندو ''لل ایشوری'' کے ناموں سے یاد کرتے ہیں۔

نوٹ:۔اِملا پر خاص توجہ دیجیے۔

ہولی فیتھ پریزنٹیشن اسکول راولپورہ سرینگر

جماعت:۔آٹھویں

سبق نمبر۴:۔ نعت

(۱) فرہنگ:۔ کتاب میں دیئے گئے الفاظ کے جملے بنائیے۔

(۲) سوالات۔

سوال نمبر۱:۔شاعر نے حضرت محمد ﷺ کی کچھ صفات کا ذکر کیا ہے۔آپ ان خوبیوں کو اپنے الفاظ میں بیان کریں؟

جواب:۔شاعر نے حضرت محمد ﷺ کی بہت سی صفات کا ذکر کیا ہے۔جیسے حضرت محمد ﷺ تمام عالمین کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔آپ ﷺ غریبوں کی مدد کیا کرتے تھے، اپنوں اور غیروں کے غم میں شریک رہتے تھے،آپ ﷺ غلطیوں کو معاف فرما دیتے تھے۔آپ ﷺ نے عرب قبیلوں کے آپسی جھگڑوں کو ختم کر کے ان کو بھائی بھائی بنا دیا۔

سوال نمبر۲:۔ اسلام قبول کرنے سے پہلے عربوں میں قسم قسم کی برائیاں تھیں۔شاعر نے کن کن کا برائیوں کا ذکر کیا ہے؟

جواب:۔اسلام قبول کرنے سے پہلے عربوں میں قسم قسم کی برائیاں تھیں۔عرب قوم سخت جاہل تھی۔اپنی جہالت کی وجہ سے عرب قبائل آپس میں ایک ہی بات پر صدیوں تک لڑائی جھگڑا کرتے رہتے تھے۔

سوال نمبر۳:۔حضرت محمد ﷺ غار حرا میں خدا کی عبادت کرتے تھے۔یہ غار کس جگہ واقع ہے؟

جواب:۔یہ غار مکّہ کی ایک پہاڑی پر واقع ہے۔

(۳) لکھیے:

جواب:۔ تشریح:۔

یہ شعر مولانا الطاف حسین حالؔی کی نظم سے لیا گیا ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کا گھر ضعیفوں اور فقیروں کی جائے پناہ تھی اور آپ ﷺ یتیموں اور غلاموں کی مدد کرتے تھے۔

حضرت محمد ﷺ کی بدولت عرب کے لوگوں نے چین کی سانس لی اور معاشرے میں سماجی بُرائیوں کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو گیا جس سے عرب اور عرب کے لوگوں کی حالت بدل گئی۔

سبق نمبر۵: استاد کا احترام

(۱) فرہنگ:۔ کتاب میں دیئے گئے الفاظ کے جملے بنائیے۔

سوال نمبر۱:۔کس پیشے کو عظیم اور مقدس کہا گیا ہے؟

جواب:۔ اُستاد کے پیشے کو عظیم اور مقدس کہا گیا ہے۔

سوال نمبر۲:۔ استاد کی رہنمائی کیوں ضروری ہے؟

جواب:۔ کوئی بھی شخص اُس وقت تک دنیا کے ظاہری و باطنی علوم سے آگاہی حاصل نہیں کر سکتا جب تک اسے اُستاد کی رہنمائی حاصل نہ ہو، اُستاد انسان کی تربیت کر کے اُس کی زندگی کی تمام ناہمواریوں کو دور کر کے اس کے لئے زندگی کا سفر آسان بنا دیتا ہے۔

سوال نمبر۳:۔ استاد کو سمجھنے کے لئے شاگرد کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب:۔ اُستاد کے تجربے اور مشاہدات سے استفادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ شاگرد اس کی باتوں کو سمجھنے کی پر ممکن کوشش کرے۔ اور اُستاد سے مستفید ہونے کے لئے لازمی ہے کہ شاگرد اُستاد کے لئے اپنے دل میں عزت، محبت اور احترام پیدا کرے۔

سوال نمبر۴:۔ نوشیروان نے بیٹے کے منہ پر چپت کیوں لگائی؟

جواب:۔ نوشیروان نے جب دیکھا کہ استاد نماز کے لئے وضو بنا رہے ہیں اور ان کا بیٹا ہاتھ میں لوٹا اٹھا ان کے پاؤں پر پانی ڈال رہا ہے تو یہ دیکھ کر اس نے اپنے بیٹے کے منہ پر چپت لگائی اور کہا کہ تمہیں شرم نہیں آتی کہ اُستاد خود پاؤں دھو رہے ہیں، پانی ڈالنے کے بجائے تمہیں خود ان کے پاؤں دھونے چاہیے تھے۔

سوال نمبر۵:۔ سکندر اعظم نے استاد سے کیا کہا؟

جواب:۔ سکندر اعظم نے استاد سے کہا کہ 'مانگیئے استاد محترم کیا مانگتے ہیں؟ میں اب دنیا کی ہر چیز آپ کے قدموں میں لاکر رکھ دوں گا'۔

(۳) درست بیانات کے سامنے (ص) اور غلط بیانات کے آگے (غ) لکھئے۔

(۱) ص (۲) ص (۳) غ (۴) غ (۵) ص

سبق نمبر۶:۔ نوبل انعام کی کہانی

(۱) فرہنگ:۔ کتاب میں دیئے گئے الفاظ کے جملے بنائیے۔

(۲) سوالات۔

سوال نمبر۱:۔ نوبل پرائز کس کے نام پر دیا جاتا ہے؟

جواب:۔ نوبل پرائز الفرڈ نوبل کے نام پر دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر۲:۔ ہندستان میں ادبی انعام کسے ملا؟

جواب:۔ ہندستان میں ادبی انعام رابندر ناتھ ٹیگور کو ۱۹۱۳ء میں ان کی کتاب 'گیتا نجلی' کے لئے ملا۔

سوال نمبر۳:۔ نوبل انعامات پہلے کن کن موضوعات پر دیے جاتے تھے؟

جواب:۔ نوبل انعامات پہلے ادب، امن، فزیکس، کمسٹری، ادویات میں نمایاں کام کرنے پر دئے جاتے تھے۔

سوال نمبر۴:۔ الفرڈ نوبل نے کون سا ایسا کام کیا جس سے اس نے غیر معمولی دولت حاصل کی؟

جواب:۔ الفرڈنوبل نے ڈائنامائٹ ایجاد کیا جس کی ذرا سی مقدار بڑے بڑے پہاڑ کو منٹوں میں اڑا سکتی ہے۔ وہ بڑا محنتی آدمی تھا، دن رات کی محنت سے اس نے غیر معمولی دولت حاصل کی۔

سوال نمبر۵:۔ الفرڈ نوبل کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب:۔ الفرڈ نوبل سویڈن کے رہنے والے تھے۔

یہ کیسے معلوم ہوا:۔

(ا) الفرڈ نوبل جنگ سے نفرت کرتا تھا۔

جواب:۔ الفرڈ نوبل نے ڈائنامائٹ ایجاد کر کے انسانوں کو فائدہ پہچانے کی غرض سے اس چیز کو سامنے لایا تاکہ انسانوں کی زندگی آسان ہو جائے۔ اس سے پہاڑوں اور چٹانوں کو توڑا جا سکے اور پتھر نکل سکے لیکن اس کا بھائی ڈائنامائٹ کا گولہ پھٹنے سے مر گیا اور بستیوں کی بستیاں اجڑ گئیں۔ جس کی وجہ سے وہ جنگ سے نفرت کرتا تھا۔

(ب) الفرڈ نوبل اپنے کارکنوں اور مزدوروں کا خیال رکھتا تھا۔

جواب:۔ انھوں نے اپنے کارکنوں اور مزدوروں کے لئے مکان بنوائے۔

(ج) الفرڈ نوبل لالچی نہ تھا

جواب:۔ اس نے آخری وقت میں وصیت کی تھی کہ ان کی آمدنی سے ہر سال انعامات دئے جائیں جس سے یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ وہ لالچی نہ تھا۔

(۳) مندرجہ ذیل شعبوں میں نوبل انعامات جن لوگوں کو ملے ان کے نام کے سامنے لکھیں:

(ا) نباتیات اور فزیکس (۲) ادب (۳) ادویات (۴) اقتصادیات

(۴) خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

(ا) ادویات (۲) ۱۸۹۴ء (۳) ڈائنامائٹ (۴) شامل

(۵) نفرت (۶) انعامات

(۵) تلاش کیجئے۔ (خود کیجئے)

(۶) پڑھیے اور جملوں میں استعمال کیجئے۔ (خود کیجئے)

HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL

RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR

TERM- I ASSIGNMENT (Class: - 8th – Urdu)

جماعت آٹھویں

اردو اے

میقات اول

سبق۔ سیتاجی کی آہ وزاری

الفاظ معنی کتاب سے کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا۔

سوال۔ سیتاجی رام چندر جی کے ساتھ کیوں جانا چاہتی تھی؟

جواب۔ سیتاجی رام چندر جی کے ساتھ اس لیے جانا چاہتی تھی کیونکہ وہ رام چندر جی کو اکیلے بن باس نہیں بھیجنا چاہتی تھی اور وہ اپنے شوہر کے ہمراہ اس کی مصیبتوں میں شریک ہونا چاہتی تھی۔

سوال۔ سیتاجی نے رام چندر جی سے اپنا تعلق کس کس طرح ظاہر کیا ہے۔؟

جواب۔ سیتاجی نے رام چندر جی سے اپنا تعلق اس طرح ظاہر کیا ہے کہ آقا میں آپ کے پاؤں کی ریکھا ہوں جب سے تقدیر نے مجھے آپ کے سپرد کیا ہے ماں باپ کے گھر کو بھلا کر ہر وقت میں آنکھ کی پتلی کی طرح آپ کے ساتھ رہی ہوں۔

سوال۔ سیتاجی نے بن باس کی تکلیفوں کو کس طرح راحت قرار دیا ہے؟

جواب۔ سیتاجی نے بن باس کی تکلیفوں کو اس طرح راحت قرار دیا ہے کہ اگر آپ کا ساتھ ہوگا تو بیاباں میرے لئے چمن سے بھی بہتر ہے۔درختوں کی چھال اور پتے ریشمی کپڑوں سے بہتر ہیں اور گھاس پوش کا جھونپڑا میرے لیے تنہائی کے محل سے بہتر ہے۔

سوال۔ رام چندر جی سیتاجی کو چھوڑ کر گئے تو ان پر کیا بیتے گی؟

جواب۔ رام چندر جی سیتاجی کو چھوڑ کر گئے تو ان کی جدائی کے غم میں مر جائے گی

HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL

RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR

TERM- I ASSIGNMENT (Class: - 8th – Urdu)

سوال۔ صحرا مجھے چمن ہے رفاقت میں آپ کی۔اس مصرع کا مطلب لکھیے۔

جواب۔ یہ شعر سرور جہاں آبادی کی نظم سیتاجی کی آہ وزاری سے ماخوذ ہے اس میں شاعر فرماتے ہیں کہ سیتاجی رام چندر جی سے کہتی ہیں کہ آپ کے ساتھ رہ کر جنگل بھی میرے لئے چمن ہے۔آپ کے ساتھ رہ کر مجھے ایسا محسوس ہوگا کہ میں نے دنیا کی ساری راحتیں پالی ہیں۔

سوال۔ب۔ نظم میں جدائی کے لیے کون کون سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں؟

جواب۔ ہجر اور فراق۔

سوال۔ رام چندر جی کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں اور انہیں اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

رام چندر جی کے والد اجودھیا کے راجہ دشرتھ تھے۔ان کی تین رانیاں تھیں۔سب سے بڑی رانی کا نام کوشلیا تھا۔رام چندر جی انہی کے بطن سے پیدا ہوئے۔رام چندر جی چونکہ سب بھائیوں سے بڑے تھے اس لئے اس وقت کے رواج کے مطابق وہی راج پاٹ کے حقدار تھے۔ لیکن راجہ دشرتھ کی سب سے چھوٹی بیوی کیکئی نہیں چاہتی تھی کہ رام چندر جی راج پاٹ سنبھالیں۔وہ چاہتی تھی کہ ان کا بیٹا بھرت راج پاٹ سنبھالیں۔اس نے ایک بار راجہ دشرتھ کی جان بچائی تھی اور اس وقت راجہ سے وعدہ لیا تھا کہ وقت آنے پر وہ جو مانگے گی اسے دیا جانا چاہیے۔

جب رام چندر جی کی تخت نشینی کا وقت نزدیک پہنچا تو کیکئی نے راجہ کو اس کا کیا ہوا وعدہ یاد دلایا۔اور کہا

کہ راجہ کو اس کے بیٹے بھرت کو راج پاٹ دینا ہوگا اور رام چندر جی کو چودہ سال کے لیے بن میں بھیجنا ہوگا۔وعدے کے مطابق راجہ دشرتھ کو یہ مانگ ماننی پڑی۔رام چندر جی کو اپنے باپ کے حکم کے مطابق چودہ سال کے لئے بن باس جانا پڑا۔

HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL

RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR

TERM- I ASSIGNMENT (Class: - 8th – Urdu)

جماعت آٹھویں۔ مضمون۔اردو اے میقات اول

سبق۔خاک وطن

الفاظ معنی کتاب سے کاپی پر لکھنااور یاد کرنا۔

سوالات۔

سوال۔امن کو شاعر کیوں ضروری قرار دیتا ہے؟

جواب۔امن کو شاعر اسلئے ضروری قرار دیتا ہے کیونکہ امن سے ہی وطن خوشحال رہ سکتا ہے۔

سوال۔وطن کی کن چیزوں سے شاعر محبت کااظہار کرتا ہے؟

جواب۔شاعر کو وطن کی جن چیزوں سے محبت ہے وہ ہیں۔مٹی۔چمن۔صبح و شام۔شہروں کے نام۔گاؤں۔عمارات اور روایات وغیرہ۔

سوال۔شاعر کو کون کون سے تہوار پسند ہیں جن کے سرا منائے جانے کی وہ دعا مانگتا ہے؟

جواب۔شاعر کو عیداور دیوالی جیسے تہوار پسند ہیں جن کے سدا منائے جانے کی وہ دعا مانگتے ہیں۔

سوال۔سیکری کے محل۔تاج اور اجنتا کی کیا اہمیت ہے؟

جواب۔سیکری کے محل تاج اور اجنتا ہماری یادگار عمارتیں ہیں۔

سوال۔فطرت کے کن مناظر سے شاعر متاثر ہے؟

جواب۔فطرت کے جن مناظر سے شاعر متاثر ہے وہ یہ ہیں جنگل۔ہمالیہ کی اونچی چوٹی۔تارے۔وادیاں اور کھیت وغیرہ۔

HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL
RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR
TERM- I ASSIGNMENT (Class: - 8th – Urdu)

سبق۔ سگریٹ نوشی کی تباہ کاریاں

الفاظ معنی کتاب سے کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا۔

سوالات۔

سوال۔ سگریٹ نوشی کے خلاف سگریٹ پیکٹ پر کون سا جملہ نیا لکھا ہوتا ہے؟

جواب۔ سگریٹ نوشی کے خلاف سگریٹ پیکٹ پر یہ نیا جملہ لکھا ہوتا ہے کہ سگریٹ سے کینسر ہوتا ہے۔

سوال۔ سگریٹ نوشی کا شمار کس میں ہوتا ہے؟

جواب۔ سگریٹ نوشی کا شمار فضول خرچی میں ہوتا ہے کیونکہ جس چیز کے کھانے پینے اور استعمال کرنے سے انسان کو کوئی بھی فائدہ حاصل نہیں ہوتا ہے وہ فضول خرچی میں آتا ہے۔

سوال۔ فضول خرچی کرنے والا کس کا بھائی ہوتا ہے؟

جواب۔ فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہوتا ہے۔

سوال۔ سگریٹ میں موجود نکوٹین کس مہلک بیماری کو جنم دیتا ہے؟

جواب۔ نکوٹین کے بارے میں تحقیق کرنے والوں کی یہ رائے ہے کہ اس میں زہریلے اثرات پائے جاتے ہیں جو کینسر جیسی مہلک بیماری کو جنم دیتے ہیں۔

سوال۔ تمباکو نوشی کے خلاف کون سا نعرہ عام ہو گیا ہے؟

جواب۔ تمباکو نوشی کے خلاف یہ نعرہ عام ہو گیا ہے۔ تمہاری تمباکو نوشی میری صحت کے لیے مضر ہے۔

خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔۔۔۔۔

جوابات۔

بری عادت۔ کینسر۔ کینسر۔ میری صحت۔ نکوٹین۔

HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL

RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR

TERM- I ASSIGNMENT (Class: - 8th – Urdu)

سبق۔آزمائش شرط ہے

الفاظ معنی کتاب سے کاپی پر لکھنااور یاد کرنا۔

سوالات۔

سوال۔بوڑھے نے مرتے وقت اپنے بیٹے کو کیا نصیحت کی تھی؟

جواب۔بوڑھے آدمی نے مرتے وقت اپنے اکلوتے بیٹے کو نصیحت کی کہ بیٹاآزمائے بغیر کسی کو اپنا دوست نہ بنانااور کسی نہ کسی مرحلے پر اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو بھی کسی آزمائش کے وقت ضرور پرکھنے کی کوشش کرنا۔تاکہ آئندہ کے لئے تمہیں تجربہ حاصل ہو۔

سوال۔سرکاری مخبر کو قتل کی واردات کا پتہ کیسے چلا؟

جواب۔سرکاری مخبر کو قتل کی واردات کا پتہ

دوست کی بیوی کی زبانی چلا۔

سوال۔ مخبر نے پولیس کو کیوں اطلاع دی؟

جواب۔ مخبر نے سرکاری جاسوس ہونے کی وجہ سے اور انعام پانے کی لالچ میں پولیس کو خبر دی۔

سوال۔نوجوان نے قتل کا ڈھونگ کیوں رچایا تھا؟

جواب۔نوجوان نے قتل کا ڈھونگ اپنی بیوی کو آزمانے کے لئے رچایا تھا۔

سوال۔اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب۔اس کہانی سے ہمیں اس بات کا سبق ملتا ہے کہ کسی پہ آنکھیں بند کرکے بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔

درج زیل محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔

محاورات جملے

پھولے نہ سمانا۔آٹھویں جماعت میں پاس ہونے پر میں خوشی سے پھولے نہ سمایا۔

HOLY FAITH PRESENTATION SCHOOL

RAWALPORA SRINAGAR KASHMIR

TERM- I ASSIGNMENT (Class: - 8th – Urdu)

الٹے پاؤں لوٹنا۔	کروناوائرس بیماری کی خبر سن کر میں دوست کے گھر سے الٹے پاؤں لوٹا۔
دل بھر جانا۔	اس کھیل سے اب میرا دل بھر گیا۔
ڈھونگ رچانا۔	اسکول جاتے وقت حماد نے بیماری کا ڈھونگ رچایا۔
ہکابکا رہنا۔	گھر سے باہر پولیس کو دیکھ کر میں ہکابکا رہ گیا۔
اپنا الو سیدھا کرنا۔	خود غرض لوگ اپنا الو سیدھا کرنے میں ماہر ہوتے ہیں۔
باغ باغ ہونا۔	سرمائی تعطیلات کے بعد جب ہم اسکول گئے تو دوستوں کو دیکھ میرا دل باغ باغ ہو گیا۔
دل برداشتہ ہونا۔	کروناوائرس کی وجہ سے لوگوں کی اموات کی خبر سن کر میں دل برداشتہ ہوا۔